

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ محمد عرس کی وفات ہو گئی جس نے وارث چھوڑے 2 بیٹے محمد اور محمد حسین اور 4 بیٹیاں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق سب کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے کہ مرحوم کی ملکیت میں سے مرحوم کے کفن و دفن کا خرچہ نکلنے کے بعد اگر قرض تھا تو اس کو ادا کیا جائے پھر بعد میں اگر وصیت کی تھی تو مال کے تیسرے حصے تک ادا کی جائے پھر باقی ملکیت مستولہ خواہ غیر مستولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کریں۔

مرحوم محمد عرس کی ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹا محمد 4 آنے، بیٹا محمد حسین 4 آنے، بیٹی 2 آنے، بیٹی 2 آنے، بیٹی 2 آنے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان: لَذَکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِیٰ

جدید اعشاریہ نظام تقسیم

میت محمد عرس کل ملکیت 100

2 بیٹے عصبہ 50 فی کس

4 بیٹیاں عصبہ 50 فی کس 12.5

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 606

محدث فتویٰ